SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرI مجریہ 2017

SINDHACT NO.I OF 2017

اتحاد یونیورسٹی ایکٹ،2017

THE ETIHAD UNIVERSITY ACT, 2017

(CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات(Sections)

1۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2۔ تعریف

Definition

3۔ یونیورسٹی

The University

4۔ یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

5۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

6۔ سرپرست

Patron

7۔چانسلر

Chancellor

8۔وائس چانسلر

Vice Chancellor

9۔وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of Vice Chancelor

10۔رجسٹرار

Registrar

11۔ڈائریکٹر فنانس

Director Finance

12۔ناظم امتحانات

Controller of Examinations

13۔اتھارٹیز

Authorities

14۔بورڈ آف گورنرز

Board of Governers

15۔بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Board

16۔بورڈ کے اجلاس

Meetings of the Board

17۔اکیڈمک کاؤنسل

Accademic Council

18۔اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات

Powers of the Academic Council

19۔قوانین

Statutes

20۔ضوابط

Regulations

پہلے قوانین

First Statutes

(ملاحظہ دفعہ 18)

(See section 18)

1۔فیکلٹیز

Faculties

2۔بورڈ آف فیکلٹی

The Board of Faculty

3۔ڈینز

Deans

4۔بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

5۔سلیکشن بورڈ

Selection Board

6۔پلاننگ کمیٹی

Planning Commitee

سندھ ایکٹ نمبرI مجریہ 2017

SINDHACT NO.I OF 2017

اتحاد یونیورسٹی ایکٹ، 2017

THE ETIHAD UNIVERSITY ACT, 2017

[15 فروری 2017]

ایکٹ جس کے ذریعے اتحاد یونیورسٹی کراچی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ بی بی فاؤنڈیشن اتحاد یونیورسٹی قائم کرنا اور یونیورسٹی کے قیام، مستقبل کے انتظام کی بحالی اور آپریشنز کو مکمل طور پر فنڈ دینے کا عہد کیا ہے۔

اور جیسا کہ اتحاد یونیورسٹی، کراچی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم لینا ضروری ہو گیا ہے:

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. اس ایکٹ کو اتحاد یونیورسٹی ایکٹ، 2017 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف
Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی بھی؛

(c) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرز؛

(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ڈین؛

(f) "ڈائریکٹر" سے مراد یونیورسٹی کی تدریسی یا انتظامی ڈویژن کا ڈائریکٹر؛

(g) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کا تعلیمی حصہ جس میں ایک یا ایک سے زائد تدریسی شعبے شامل ہوں؛

(h) "صدر" سے مراد فاؤنڈیشن کا صدر؛

(i) "قانون"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛

(j) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛

(k) "فاؤنڈیشن" سے مراد 1860 کے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ XXI کے تحت 2016-2017 کے رجسٹریشن نمبر KAR No.093 کے حامل بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) بشیر فاؤنڈیشن؛

(l) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا سربراہ۔

یونیورسٹی
The University

3. ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جس کو اتحاد یونیورسٹی کہا جائے گا، جو کہ مشتمل ہوگی چانسلر، بورڈ آف گورنرز، وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈینز، تدریسی شعبے کا سربراہ، اکیڈمک کاؤنسل کے میمبرز اور دیگر ایسے

عملدار جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2)یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو لیز پر دے، فروخت کرے، کرائے پر دے یا دوسری صورت میں کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقل کرسکتی ہے جو کہ اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(3)یونیورسٹی پاکستان میں کہیں بھی کیمپس یا کیمپسز قائم کرنے کے لیئے اقدامات لے گی۔

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

4. یونیورسٹی خود مختیار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ:

(a) سیکھنے کی ایسی شاخوں میں ہدایات فراہم کرنا، جو اسے مناسب سمجھے اور علم کی ترقی اور پھیلاؤ کے لیئے اس طریقے سے بندوبست کرنا جس کا وہ تعین کرسکتا ہے؛

(b) خود کو الحاق یا دوسرے اداروں کے ساتھ منسلک کرنا اور تعلیم فراہم کرنے کے لیئے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیئے فیکلٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(c) تدریس کے لیئے کورسز اور نصاب بیان کرنا؛

(d) داخلہ دینا اور امتحان کرانا اور ڈگریز، ڈپلوماز اور دوسرے تعلیمی اعزاز ان افراد کو دینا جن کا داخلہ ہوا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیئے ہوں؛

(e) منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریز اور دوسرے اعزاز دینا، ایسے طریقے سے جیسا بیان کیا گیا ہو؛

(f) فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دیگر سیکھنے کے مرکز کسی ملک یا تمام تربیت کی شاخوں میں قائم کرنا اور تعلیم، پیشورانہ تربیت اور تحقیق کے لیئے دیگر سہولیات فراہم کرنا اور مدد کرنا؛

(g) یونیورسٹی پروفیسر شپ اور لیکچرر شپ، اور دوسرے کئی عہدے اور اس سلسلے میں افراد کو مقرر کرنا؛

(h) ایسی فیس اور دوسرے چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا، جیسا وہ طے کرے؛

(i) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، وقف، ٹرسٹس، تحائف، عطیئے، چندے اور یونیورسٹی کی دوسری کنٹریبیوشن حاصل کرنا اور سنبھالنا اور کوئی فنڈز ایسی ملکیت، گرانٹس، وقف، ٹرسٹس، تحائف، چندے یا اوقاف اور عطیات اس طریقے سے جو مناسب سمجھیں؛

(j) تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے لیئے مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے میمبرز مقرر کرنا، جیسا بورڈ طے کرے؛

(k) ایسے عملدار اور عملہ مقرر کرنا اور ان عملداروں اور عملے کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں بیان کرنا؛

(l) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا، جو کہ مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

5. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے، جو کہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسا کہ فاؤنڈیشن مناسب سمجھے اور ایسے عہدے تب تک رکھیں گے جب تک فاؤنڈیشن کی مرضی ہو:

(a) چانسلر؛

(b) وائیس چانسلر؛

(c) ڈینز؛

(d) شعبہ جات کے سربراہ؛

(e) رجسٹرار؛

(f) مالیات کاڈائریکٹر؛

(g) ناظم امتحانات؛

(h) لائبریرین؛اور

(i) ایسے دوسرے افراد جو کہ ضوابط کے مطابق عملدار کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔

سرپرست
Patron

6. سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔

(2)سرپرست، جب موجود ہو گا، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

چانسلر
Chancellor

7. چانسلر فاؤنڈیشن کا صدر رہے (یااس کا نامزد کردہ) اور بورڈ آف گورنرز کی صدارت کرے گا۔ چانسلر یونیورسٹی کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

8. وائس چانسلر یونیورسٹی کا آپریشن سربراہ اور چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا وہ طے کرے۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties

9. وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم ایگزیکٹو اور تعلیمی آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط اور قواعد کے عملدرآمد اور یونیورسٹی

of Vice Chancelor

کی حکمت عملیوں اور پروگرامز پر عمل درآمد کے لیئے ذمہ دار ہو گا۔

(2)چانسلر کی غیر موجودگی میں وائس چانسلر اتھارٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا، جس کی صدارت چانسلر نے کرنی تھی۔

(3) وائس چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے کہ ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور پر کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو، منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ تمام خرچ کی منظوری دینا اور اخراجات کے اسی اہم مد کے اندر فنڈز کو دوبارہ مختص کرنا، غیر متوقع کام کے لیئے مدد کرنا، جو کہ پچاس ہزار سے زائد نہ ہوں، اس کی دوبارہ تشخیص کے ذریعے منظوری دینا، جس کو بجٹ میں نہ گنوایا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرنا، پیپرز، گریڈز اور نتائج کی سکیورٹی کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسا ضروری ہو؛ یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کی تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں، ایسے کام کرانے کی ہدایت کرنا، جو کہ وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے اور ایسے دوسرے کام اور اختیارات استعمال کرنا اور کام سرانجام دینا جیسا بیان کیا گیا ہو۔

رجسٹرار

Registrar

10.(1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور فاؤنڈیشن کی طرف سے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا فاؤنڈیشن طے کرے۔

(2)رجسٹرار کو قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق تعلیمی، انتظامی اور تحقیقی پروگرامز کی تمام ذمہ داری سمیت یونیورسٹی کے چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے اختیارات حاصل ہوں گے۔یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی

ریکارڈز کو سنبھالے گا؛ ایسی دیگر ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر فنانس
Director Finance

11. مالیات کا ڈائریکٹر کل وقتی ہو گا، جو کہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا وہ طے کرے، ڈائریکٹر فنانس یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری کو سنبھالے گا۔ یونیورسٹی کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ گوشواروں کو تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا۔ ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

ناظم امتحانات
Controller of Examinations

12. امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور امتحانات منعقد کرانے سے متعلقہ تمام معاملات کے لیئے ذمہ دار ہو گا اور ایسی تمام ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

اتھارٹیز
Authorities

13. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(a) بورڈ آف گورنرز؛
(b) اکیڈمک کاؤنسل؛
(c) بورڈ آف فیکلٹی؛
(d) بورڈ آف اسٹڈیز؛
(e) سلیکشن بورڈ؛
(f) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی؛

ایسی دوسری اتھارٹیز جن کو قوانین کے مطابق بیان کیا گیا ہو اور فاؤنڈیشن کی طرف سے منظور کی گئی ہوں۔

14. (1) بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

بورڈ آف گورنرز
Board of Governers

(i) چانسلر، جو کہ چیئرمین ہو گا؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) صوبائی اسیمبلی سندھ کے دو میمبرز جو کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛

(v) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛

(vi) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کا نامزد کردہ؛

(vii) دو ڈینز؛

(viii) بہترین میرٹ کے حامل تین میمبرز چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(ix) رجسٹرار جو کہ بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا بورڈ کے میمبرز تین سال کے لیئے عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوں گے۔

15. (1) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہو گا اور اس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین کے مطابق یونیورسٹی کے تمام معاملات کی عام نگرانی اور انتظام حاصل ہوں گے۔

بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Board

(2) مندرجہ بالا اختیارات سے تضاد کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق بورڈ کی ملکیت اور یونیورسٹی فنڈز رکھنا، ضوابط رکھنا اور سنبھالنے کے اختیارات حاصل ہوں گے، مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹیز کے

مشورے کے مطابق یونیورسٹی کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی دیکھ بھال، چلانا اور یا اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹ مقرر کرے گا، جیسا مناسب سمجھے، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتوں پر غور کرے گا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دے گا اور خرچ کے ایک میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا، جو کہ مخصوص مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے اختیار میں رکھے گئے فنڈز کے لیئے ہوں؛ یونیورسٹی کے کام کو جاری رکھنے کے مقصد کے لیئے عمارتیں، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، اوزار، سامان اور دوسری ضروری اشیاء فراہم کرنا۔

بورڈ کے اجلاس
Meetings of the Board

16. (1) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گا، ان تاریخوں پر جو کہ وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی، بشرطیکہ اہم اجلاس کسی بھی وقت پر چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے کم از کم چار میمبرز کی درخواست پر ہنگامی قسم کے معاملات پر غور کے لیئے طلب کی جائے گی۔

(2) بورڈ کے اجلاس کے لیئے کورم کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

اکیڈمک کاؤنسل
Accademic Council

17. (1) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر جو کہ سربراہ ہو گا؛

(ii)ڈینز؛

(iii)ڈائریکٹرز؛

(iv)نامور اور مشہور پروفیسرز سمیت یونیورسٹی پروفیسرز؛

(v)عالمی سطح پر اعلیٰ ساکھ کے حامل پانچ نامور افراد جو کہ معاشرے میں

خدمت یا شعبے میں لیڈرشپ کے لیئے مشہور ہوں، چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(vi)ناظم امتحانات؛

(vii)لائبریرین؛

(viii)رجسٹرار، جو کہ سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کل میمبرز کا ایک تہائی حصہ ہو گا، جس کا ایک حصہ شمار کیا جائے گا۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات
Powers of the Academic Council

18.(1) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہو گی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق، اس کی تدریس، اسکالرشپ، تحقیق اور امتحانات کی خاص معیار تک رکھنا، اور چلانا اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(2) خاص طور پر مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ بورڈ کے تعلیمی معاملات میں مشورہ دے؛ طلباء کو تدریس کے کورسز اور امتحانات میں داخلہ کا انتظام کرے؛ بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لیئے اسکیموں کی پیش کش کرے؛

یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا، بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہو گا۔

بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو، اکیڈمک کاؤنسل، بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو کہ پہلے سے امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

دیگر یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحان کے مساوی تسلیم کرنا بورڈ کو جمع کرانے کے لیئے ضوابط بنانا؛ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے کام سرانجام دیناجیسا کہ قوانین میں بیان کیا گیاہے۔

قوانین
Statutes

19.(1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مندرجہ ذیل بیان کردہ تمام معاملات یاان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس بنائے جاسکتے ہیں:

(i) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ملازمت کے پے اسکیل اور دوسرے شرائط اور ضوابط بشمول یونیورسٹی کے ملازمین کی پنشن، انشورنس، گریجویشن، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوویلنٹ فنڈ کی تشکیل کے؛

(ii)اساتذہ، محققین اور عملداروں کے کانٹریکچوئل مقرری کے شرائط اور ضوابط؛

(iii)فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛

(iv) تعلیمی اداروں کا الحاق ختم کرنااور متعلقہ معاملات؛

(v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛

(vi)شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دیگر اداروں یا پبلک باڈیز سے تحقیق اور مشاورتی خدمات کے انتظامات میں داخل ہوسکتی ہے؛

(vii)امیرٹس پروفیسرز اور نامور پروفیسرز کی مقرری کے شرائط؛

(viii)اعزازی ڈگریز دینا؛

(ix)کارکردگی کی جانچ کے لیئے معیار اور یونیورسٹی کے ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا؛

(x)جائیدادوں کو حاصل کرنا اور انتظام اور یونیورسٹی کی سرمایہ کاریاں؛ اور

(xi)اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جو کہ قوانین کے مطابق بیان کرنے یا چلانے ہوں۔

(2) بورڈ قوانین کا ڈرافٹ منظوری کے لیئے چانسلر کو پیش کرے گا، جو کہ تجاویز پر دوبارہ غور کرنے کے لیئے بورڈ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(3) چانسلر کو منظوری کے لیئے بھیجے گئے قوانین کو منظور کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

ضوابط

Regulations

20. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii)یونیورسٹی میں طلباء کا داخلہ؛

(iii)شرائط جن کے تحت طلباء کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلہ دیا جائے گا اور جو کہ ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیئے اہل ہوں گے؛

(iv)امتحان منعقد کرنا؛

(v)یونیورسٹی کے مختلف کورسز اور امتحانات میں داخلہ کے لیئے فیس اور دوسرے چارجز جو کہ طلباء کی طرف سے ادا کیئے جائیں گے؛

(vi)یونیورسٹی کے طلباء کا نظم وضبط؛

(vii)یونیورسٹی یا کالج کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط بشمول رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیئے فیس کے؛

(viii)ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری اور لائسنس دینا؛

(ix)شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛

(x) فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، میڈلز اور انعام دینا؛

(xi)وظیفہ اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹس شپس دینا،

(xii)اکیڈمک کاسٹیوم؛

(xiii)لائبریری کا استعمال؛

(xiv)تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(xv)دیگر تمام معاملات جو کہ اس ایکٹ، قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان ہونے ہیں۔

(2) ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے، اور منظوری کے لیئے بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے، جو کہ جمع کرائے گئے ضوابط منظور کرے یا منظوری روکے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے اکیڈمک کاؤنسل کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(3)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنایا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہو گا جب تک اس کو بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

پہلے قوانین

First Statutes

پہلے قوانین

(ملاحظہ دفعہ 18)

(See section 18)

First Statutes

(ملاحظہ دفعہ 18)

(See Section 18)

فیکلٹیز

Faculties

1. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل فیکلٹیز ہوں گی:

(i) بزنس اور مینجمینٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(ii) انجنیئرنگ، سائنس اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(iii) سائنسز کی فیکلٹی؛

(iv) ہوٹل اور ٹورازم مینجمنٹ کی فیکلٹی؛

(v) ہیلتھ اور میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

(vi) آرٹس کی فیکلٹی؛

(vii) پرفارمنگ آرٹس کی فیکلٹی؛

(viii) قانون کی فیکلٹی؛

(ix) میڈیا سائنسز کی فیکلٹی؛

(x) فارمیسی کی فیکلٹی؛

(xi) فیشن ڈیزائننگ کی فیکلٹی؛

(xii) تعلیم، ہومیونٹیز اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛

(xiii) ماس کمیونیکشن کی فیکلٹی؛

(xiv) متبادل توانائی کی فیکلٹی؛

(xv) دوسری کوئی فیکلٹی جو کہ قوانین کے مطابق بیان کی گئی ہو؛

(2) اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز مسلمان طلباء کے لیئے لازمی ہو گی اور غیر مسلمانوں کو تمام فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کے

مضامین آپشن کے طور پر پیش کیئے جائیں گے۔

(3) ہر فیکلٹی میں ایسا ادارہ، تدریسی شعبہ، مرکز یا دوسرے تدریسی اور تحقیقی یونٹس ہوں گے، جیسا کہ قانون کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف فیکلٹی
The Board of Faculty

2. ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا، جو کہ مشتمل ہو گا:

(i) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین چیئرمین ہو گا؛

(ii) متعلقہ شعبے کا چیئرمین؛

(iii) یونیورسٹی پروفیسرز بشمول نامور اور منفرد پروفیسرز کے، ایسوسیئیٹ پروفیسرز، تین استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کے مضامین میں مہارت کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے۔

ڈینز
Deans

3. (1) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہو گا جو کہ بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہو گا۔

(2) ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں موجود سب سے سینئر پروفیسرز میں سے تین سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا اور وہ ایک مزید مدت کے لیئے اہل ہو گا۔

(3) ڈین ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

4. ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے الگ بورڈ آف اسٹڈیز ہو گا، جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(i) متعلقہ شعبے کا سربراہ چیئرمین ہو گا؛

(ii) متعلقہ تدریسی شعبے میں تمام پروفیسرز اور ایسوسیئیٹ پروفیسرز کے

علاوہ دو یونیورسٹی استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے، تین ماہر علاوہ یونیورسٹی اساتذہ کے وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

سلیکشن بورڈ

Selection Board

5. ایک سلیکشن بورڈ ہو گا، جو کہ مشتمل ہو گا:

(i) وائس چانسلر جو کہ چیئرمین ہو گا؛

(ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور افراد بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہو گا؛ متعلقہ فیکلٹی کا ڈین، متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین اور ایک فرد فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔ رجسٹرار جو کہ سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

پلاننگ کمیٹی

Planning Commitee

6. (1) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی ہو گی، جو کہ مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) بورڈ آف گورنرز کا نامزد کردہ ایک میمبر؛

(iii) فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کردہ دو میمبرز؛

(iv) ڈائریکٹر مالیات سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔